سوال

قبر والی جگہ پے نماز پڑھنا جایٔز ھے؟ جیساکھ مزارات

جواب

قبر والی جگہ پر نماز السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا قبر والی جگہ پر نماز پڑھنا جائز ہے؟ جیسا کہ مزارات وغیرہ ہیں۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! ایسی مساجد میں نماز نہیں پڑھنی چاہیئے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں پر مساجد بنانے والوں کو معلون قرار دیا ہے۔ سیدنا جندب بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے پہلے ان سے سنا۔ انہوں نے کچھ باتیں ذکر کیں: ''کہ جو تم سے پہلے تھے (یہود و نصاری) وہ اپنے انبیاء اور نیک لوگوں کی قبروں کو مسجدیں بنالیتے تھے خبردار تم قبروں کو مسجد نہ بنانا میں تم کو اس سے منع کرتا ہوں''۔ (رواہ مسلم (۵۳۲) ابوداؤد) ایک دوسری حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ یہودیوں اور عیسائیوں پر لعنت کرے انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مسجدیں بنا لیا۔ (بخاری (۳۹۰۰) مسلم (۵۲۹۹) ان احادیث سے ثابت ہوا کہ قبروں پر مسجدیں بنانا حرام ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس روک دیا ہے۔ جب قبروں پر مسجدیں بنانے سے روک دیا گیا ہے تو ایسی مساجد میں نماز پڑھنی بالاولی درست نہیں ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی